رسید تحائفِ احباب

مجلّہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل تحائف ہمیں بھیجے ہیں ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین ۔ مجلس ادارت)

لاہور سے حضرت مولانا پروفیسر خلیل احمد نوری صاحب نے دو کتابیں جو خود انہی کی تصنیف ہیں ارسال کی ہیں' ایک کا نام رہنمائے نماز ہے اور یہ ۳۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ خوبصورت ٹائیٹل اور مضبوط جلد کے ساتھ یہ کتاب نماز کے اہم مسائل وموضوعات کو محیط ہے۔ جن میں نماز کی فضیلت' فرضیت' اہمیت' نہ پڑھنے کے نقصانات' خشوع وخضوع' وضو کے مسائل' موزوں اور جرابوں پر مسح کا معاملہ' وضو کے طبی فوائد' ارکان نماز کے طبی فوائد' رکعات کی حکمتیں اور مصلحتیں' جماعت میں شمولیت کے طریقے' مسافر کی نماز' مریض کی نماز' ریل میں نماز' اور دیگر اہم مباحث کے علاوہ نماز کے عام مسائل شامل ہیں۔ کتاب حفظ وناظرہ کے مدارس کے طلبہ سے لیکر جامعات کے طلبہ تک کے لئے مفید ہے۔ اسے نذیر سنز پبلشرز ۴۰ اے' اردو بازار لاہور نے شائع کیا ہے اور اس پر ۱۲۵ روپے قیمت درج ہے۔

دوسری کتاب ۔ سفر آخرت اور ہماری ذمہ داریاں۔ کے نام سے معنون ہے جو دیدہ زیب سرورق اور جلد کے ساتھ قادری کتب خانہ گنج بخش روڈ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب کے اہم عنوانات کچھ اس طرح ہیں: سفر آخرت کی تیاری کے عملی اقدامات' وصال سرور کائنات ﷺ کے احوال' بعد از وفات کے چند آداب' تعزیت کے آداب' وفات پر صبر واستقامت' غسل وکفن کے مسائل' جنازہ کے مسائل' تدفین کے مسائل' احوال قبر اور زیارت قبور' ایصال ثواب' عدت کے مسائل۔ کتاب کی طباعت میں نفاست ہے۔ قیمت صرف ۱۲۰ روپے ہے۔

ملک نواز احمد اعوان صاحب جو پڑھے لکھوں کو اکثر کتب کے تحفے عنایت کرتے رہتے ہیں' اور جن کے خوان کتب پر ہر مسلک وعقیدے کے لوگ آتے جاتے ہیں' انہوں نے شاید اپنے استاذ سے یہ پڑھا ہے : سخاوت کند نیک بخت اختیار ۔ کہ مرد از سخاوت شود بختیار'
چنانچہ برس ہا برس سے وہ کتابیں بانٹ رہے ہیں' کوئی اچھا مضمون کسی رسالہ یا اخبار میں چھپے تو

نہ صرف اس کی تعریف کرتے ہیں بلکہ اس کی فوٹو کاپیاں کرا کے تقسیم کرتے ہیں' ایک عرصہ تک وہ لوگوں سے یہ توقع کرتے رہے کہ ان کی دی ہوئی کتابوں پر کوئی پڑھ کر لکھے اور تبصرہ کرے مگر نتائج کچھ زیادہ حوصلہ افزا نہیں رہے چنانچہ اب وہ خود قلم برداشتہ ہو کر کتابوں پر تبصرے کرنے لگے ہیں اور ان کے تبصرے فرائیڈے اسپیشل اور جسارت وغیرہ میں چھپتے ہیں۔ ملک صاحب اپنے اخباری تبصروں سے ملک نہیں لگتے' کیونکہ ان تبصروں کی زبان اس سے قطعی مختلف ہوتی ہے جو وہ اپنے نگارخانے میں بولتے نظر آتے ہیں۔ لہذا اگر کسی کتاب یا مصنف کے بارے ان کا اصل تبصرہ سننا ہو تو کام کے ایام میں بارہ بجے سے پہلے پہلے' یونائیٹڈ ریفریجریشن سروسز ۳۱۱ پی ای سی ایچ سوسائٹی (آف طارق روڈ) کراچی بنفس نفیس جانا ہوگا۔ ملک صاحب نے ہمیں درج ذیل کتب کا تحفہ عنایت کیا ہے {تعلیم اور تہذیب وثقافت کے رشتے'} {مقالات تعلیم} ہر دو کتابیں جناب منیر احمد خلیلی کی لکھی ہوئی ہیں اور موضوع کے اعتبار سے اچھی معلومات مہیا کرتی ہیں۔ دونوں کتابیں علی الترتیب ڈیڑھ سو اور سو روپے میں ہر اچھے بک اسٹال سے دستیاب ہیں۔ علاوہ ازیں ایک تحفہ {قرآن کا آئینی نظام} بھی ملک صاحب نے دیا ہے جو جناب محمد نعیم قریشی صاحب کی تصنیف ہے' اور اسلامی سیاسیات کی ایک معلومات افزا کتاب ہے۔ جو سو روپے میں کریسنٹ پبلی کیشنز عثمان پلازا بلاک ۱۳ اے گلشن اقبال سے حاصل کی جا سکتی ہے۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ ورضی اللہ عنہ کی سیرت وسوانح پر ایک کتاب جناب عبدالرشید عراقی کی تحریر کردہ بھی ملک نواز صاحب نے ہمیں تحفہ میں دی ہے۔ اس کتاب میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے سوانح اور آپ کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے دیگر ابواب کے علاوہ اخلاق وعادات کا باب ہمیں بہت پسند آیا۔ ۲۰۰ صفحات پر مشتمل یہ مجلد کتاب بیت الحکمۃ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ اور صرف ۱۰۰ روپے میں دستیاب ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے یہ حقیقت الم نشرح ہوتی ہے کہ تاریخ اسلام میں خلفائے راشدین چار نہیں پانچ ہیں۔ کیونکہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ کی خلافت علی منہاج الخلفاء الاربعہ تھی انہوں نے ملوکیت کو خلافت سے بدل کر یہ نقش ثبت کر دیا کہ امت مسلمہ میں اگر کبھی ملوکیت در آئے تو اسے خلافت میں بدلنا ممکن ہے۔ بلاشبہ وہ کامیاب خلیفہ ثابت ہوئے رضی اللہ عنہ وارضاہ۔